www.sgbauonline.com

M.A. (Part—II) Examination
URDU
Paper—III
(Study of the Special Author "Dr. Sir Mohd. Iqbal")

Time—Three Hours] [Maximum Marks—100

ہدایات: (۱) صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں

(۲) تمام سوالوں کے نمبرات مساوی ہیں

(۳) آخری سوال لازمی ہے

سوال نمبر۱۔ اقبال کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے شاعری میں ان کی خدمات کا جائزہ پیش کیجیے۔

سوال نمبر۲۔ بال جبریل کے پیش نظر اقبالؔ کی غزل گوئی کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۳۔ اقبالؔ کے تصور خودی کو مثالوں کے ذریعے قلمبند کیجیے۔

سوال نمبر۴۔ اقبالؔ کی وطنی شاعری کا جائزہ لیجیے۔

سوال نمبر۵۔ اقبال کی نثر نگاری پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

سوال نمبر۶۔ اقبالؔ کی ضرب کلیم کو ''دورِ حاضر کے خلاف اعلان جنگ'' کیوں کہا گیا ہے ؟ تفصیل سے لکھیے۔

سوال نمبر۷۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظم کا فکری و فنی تجزیہ کیجیے

۱۔ خضرِ راہ

۲۔ ساقی نامہ

۳۔ مسجد قرطبہ

۴۔ مرحومہ کی یاد میں

سوال نمبر۸۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر مفصل نوٹ لکھیے۔

۱۔ مردِ مومن

۲۔ شاہین

۳۔ عورت

۴۔ تسخیرِ فطرت

سوال نمبر۹۔ درج ذیل میں سے صرف دو پر اقبال کے خیالات کا تجزیہ کیجیے۔

۱۔ تصوف

دانش و دین و علم و فن بندگیٔ ہوس تمام
عشقِ گرہ کشائے کا فیض نہیں ہے عام ابھی
جوہرِ زندگی ہے عشق، جوہرِ عشق ہے خودی
آہ کہ ہے یہ تیغِ تیز پردگیٔ نیام ابھی

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

۲۔ عورت

۳۔ جمعیت اقوام

۴۔ فنون لطیفہ

سوال نمبر ۱۰۔ (الف)

درج ذیل سے کوئی تین اشعار کی تشریح کیجیے

(i) ہو نقش اگر باطل تکرار سے کیا حاصل
کیا تجھ کو خوش آتی ہے آدم کی یہ ارزانی

(ii) تیرے بھی صنم خانے میرے بھی صنم خانے
دونوں کے صنم خاکی دونوں کے صنم فانی

(iii) یہیں بہشت بھی ہے حور و جبرئیل بھی ہے
تری نظر میں ابھی شوخی نظارہ نہیں

(iv) عروج آدم خاکی سے انجم سہمے جاتے ہیں
کہ یہ ٹوٹا ہوا تارہ مہ کامل نہ بن جائے

(v) خیرہ نہ کرسکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاک مدینہ و نجف

www.sgbauonline.com

www.sgbauonline.com

(vi) غریب وسادہ ورنگیں ہے داستان حرم
نہایت اس کی حسینؓ ابتدا ہے اسمٰعیلؑ

(ب)

درج ذیل سے کسی ایک حصے کی تشریح بحوالہ نظم کیجیے۔

(i)

اے تری چشم جہاں بیں پر وہ طوفاں آشکار
جن کے ہنگامے ابھی دریا میں سوتے ہیں خموش
'کشتی مسکین' و 'جان پاک' و 'دیوار یتیم'
علم موسیٰ بھی ہے تیرے سامنے حیرت فروش
چھوڑ کر آبادیاں رہتا ہے تو صحرا نورد!
زندگی تیری ہے بے روز و شب و فردا و دوش

(ii)

تیرے امیر مال مست، تیرے فقیر حال مست
بندہ ہے کوچہ گرد ابھی خواجہ بلند بام ابھی

www.sgbauonline.com